

2 برهان بصورت قیاس اقتر انی	MG 0 - 4 - 0 -	فهرست ومعمده ومعمده	
ا الموس المعدورة الم	سفحه	ران	أمرثارا عنو
الرسان المعورت قياس اقترانی الله الله المعالی الله الله الله الله الله الله الله ا	4	The second secon	PERSONAL PROPERTY NAMED IN
المن التياس الشائل التصال كي صورت بين المنظرة التياس التي	4		
	5		
5 ایک وجم کاار الکا ہے۔ اس کا ارا تکاب کے دور دیٹ موضور گااور الحال ہوں کا ارا تھیں کہ اس کے دور دیٹ موضور گااور الحال ہوں کا تھیں کہ اس کا تھیں کہ اس کا تھیں کہ کا تھیل کہ اسام کا کہ کا تھیں کہ	. 5		
الم	6		
الم المحت حدیث کی فی سے بدالازم نیس آتا ہے کہ وہ حدیث موضوع اور باطل ہوں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل	7		
المن المن المن المن المن المن المن المن	8	-27	2 7
10 الفریحات اند محد شین که صحت حدیث کی فی حدیث کے موضوع کو شرخ الم میں اللہ المحد شین کہ جہالت شنیعہ اللہ المحد شین کے جہالت شنیعہ اللہ المحد اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل	11	1	8 مقا
10 الفریحات اند محد شین که صحت حدیث کی فی حدیث کے موضوع کو شرخ الم میں اللہ المحد شین کہ جہالت شنیعہ اللہ المحد شین کے جہالت شنیعہ اللہ المحد اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل	12	ت حدیث کی فی سے بیلاز منہیں آتا ہے کہ وہ حدیث موضوع اور باطل ہو · ا	50 9
الم الم الم الم الم العلام مدرالدين عيني وعدة القارى اكابر علاء كافول قرما يا الكيماء الله على الله على الم الما الم العلام مدرالدين عيني وعدة القارى اكابر علاء كافطريس الم العلام مدرال الله ساما الم العلم الموضيط على المقام المحتمد الموضيط على المقام المحتمد ا	13	مریحات ائد محدثین که صحت حدیث کی نفی حدیث کے موضوع کو تلزم تهیں	10
13 على الما الما الما العلامه بدرالدين مينى وعدة القارى اكابرعاماء كي نظريس معلى المحال الما الا المراب العلامه بدرالدين مينى وعدة القارى اكابرعاماء كي نظريس المحال المعالم الموضيظ بيط كاعلى مقام معلى مقام معلى المحال	16	2 2 0,000	11 اني
13 اما الانترسران الاسدام العظامه بدرالدين مينى وعدة القارى اكابرعلماء كي نظريس معلام العظامه بدرالدين مينى وعدة القارى اكابرعلماء كي نظريس مقام الما المنترسران الاسدام العظم البوطنيظ بيطه كاعلى مقام المحديث المن بردال به كراكوع كوفت رفع بدين خلاف سنت به المناصورت قياس اقتراني المناصورت قياس جائے اور مرافعات وقت رفع بدين فيس فرمات تنظم المناص الله بين المناص في المناص	20	ن محدثین نے عبداللہ بن عمرہ ہے۔ کی روایت کے شنح کا تول قرمایا ایکے اساء	7: 42
ام الانترسرائ الاسدام اعظم الوطنيظ بيك كالمن مقام 14 عديث ال بردال ب كردكوع كوت رفع بيرين خلاف سنت ب المحال المسورت قياس اقتراني المرافع على مقام المحال المسورت قياس اقتراني المرافع قي ين خلاف سنت ب المحال المسورت قياس اقتراني المحال المح	25	ةُ الاسلام العلاميه بدرالدين عيني وعدة القاري ا كابرعلاء كي نظر بيس	13
15 عدرت البردال ہے کہ رکوع کے وقت رفع یدین فلاف سنت ہے 16 مدرت ایس البردال ہے کہ رکوع کے وقت رفع یدین فلاف سنت ہے 16 مدرت علی ہے کہ رکوع میں جاتے اور سرائض کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 18 مدرت عبداللہ بن عمر میں البردار کوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 19 مدرت عبداللہ بن مسعود علی رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 20 مشرق مبرداللہ بن مسعود علی رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 21 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 21 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 22 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 22 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 23 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 24 مشرق مبرد رکوع کے وقت رفع یدین ٹیس فرماتے تھے 23 مبرد شدین مرض مدین کی وایت ہے رفع فرمان البرد وہ باطل کے عبد اللہ بن مرض مدین مرض مدین کی روایت ہے رفع یدین بیس کری افتذا میں نماز ادا کی 24 مدرت مبرد اللہ بن مرکی افتذا میں نماز ادا کی 24 مدرت مبرد اللہ بن مرکی افتذا میں نماز ادا کی 24 مدرت مبرد اللہ بن مرکی افتذا میں نماز ادا کی دورت کی مدال معزمت عبد اللہ بن مرکی افتذا میں نماز ادا کی دورت کران کو مدرت مبرد اللہ بن مرکی افتذا میں نماز ادا کی دورت کی مدر کران کو مدرت کی مدر کران کران کران کو کے دورت کران کران کران کران کران کران کران کران	28		
16 الرهان ایصورت قیاس اقترانی اور سرائطات وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 40 منزے میں جاتے اور سرائطات وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 18 منزے عبد اللہ بن عمر رض اللہ بن کر وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 19 منزے عبد اللہ بن مسعود علی رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات عبد اللہ بن مسعود علی رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات عبد اللہ بن رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 19 منز قابشرہ رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 19 منز قابشرہ رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 19 منز قابشرہ رکوع کے وقت رفع یدین نیس فرمات تھے 19 منز تا میں اللہ بن تا میں اقتدام اللہ اللہ بن تا میں اقتدام تا میں اداران کی اور ایس کے 19 منز تا میں اللہ بن تا میں اقتدام تا رادان کی اداران اللہ کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے رفع ید سے پر استد لال ہوجوہ باطل کی دوایت سے کئی سال معزمت عبد اللہ بن عمر کی اقتدام تا میں کا دوایت سے دفع کے دونر سے تا میں کا دوایت سے کئی دوایت سے دونر سے میں کی دونر سے تا م	30		
17 حضرت عمر کے رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے تھے 40 مارے میں اور سر اٹھاتے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے تھے 18 حضرت عبد اللہ بن عمر رض الد تبہار کوع کے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے کے 20 حضرت عبد اللہ بن مسعود ہو گور کوع کے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے کے 20 حضرت عبد اللہ بن ارکوع کے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے تھے 21 حضر قامبشرہ رکوع کے وقت رفع یدیں ٹیس فرماتے تھے ۔ 22 حضرت عبد اللہ بن مسعود ہو گا ارشاد کررسول اللہ کے رفع فرما نا تھوڑ دیا تھا 24 عبد اللہ بن عمر فرمان تھوڑ دیا تھا 24 عبد اللہ بن عمر ض مدح ہو گئی روایت سے رفع یدید پر استد لال بوجوہ باطل 24 عبد اللہ بن عمر کی اقتدام تاریخ اور ایک کے حضرت تجاہد کا ارشاد شرعت عبد اللہ بن عمر کی اقتدام تاریخ اور کی کا من اور کا کھوڑ تھے کہا کہ کا من کو کے حضرت تجاہد کا ارشاد شرعت عبد اللہ بن عمر کی اقتدام تاریخ اور کی کے حضرت تجاہد کا ارشاد شرعت عبد اللہ بن عمر کی اقتدام تاریخ اور کی کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال میں خور کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال کے خور کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال کے خور کی کا من کی کا من کا من کا من کا کھوڑ کی کی کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال کے خور کے کا من کی کی کا من کے خور کی کھوڑ کی کا کھوڑ کی کا من کے کا من کی کی کی کی کی کو کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال کی کی کو کے حضرت تجاہد کا ارشاد شال کی من کی کی کی کا کھوڑ کی کی کھوڑ کیا گئی کی کی کی کی کی کی کی کی کی کھوڑ کی کا کھوڑ کی کی کی کو کے کھوڑ کی کی کی کی کی کی کھوڑ کی کے کہ کی کی کو کی کو کی	-	هان بصورت قباس اقترانی	1 16
18 حضرت علی الله برن عمر رض الدخیار کوع کے وقت رفع یدین نہیں فر ماتے تھے 19 حضرت عبد الله برن عمر رض الدخیار کوع کے وقت رفع یدین نہیں فر ماتے 20 حضرت عبد الله برن ارکوع کے وقت رفع یدین نہیں فر ماتے تھے 21 خاتھا ، راشدین ارکوع کے وقت رفع یدین نہیں فر ماتے تھے 22 حضرت عبد الله برن محود علیہ کا ارشاد کررسول اللہ کے رفع فر ما ناچوڑ ایا تھا 23 حضرت عبد الله برن عمر ض مدج ہی کو ارشاد کررسول اللہ کے ارفع فر ما ناچوڑ ایا تھا 24 عبد الله برن عمر ض مدج ہی کی مال حضرت عبد الله برن عمر کی اقتدام اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال	40	مزے عمر ﷺ رکوع میں جاتے اور سرائھاتے وقت رفع پدین ٹیس فرماتے تھے	0 17
19 حسزت عبداللہ بن عمر رض الد عبدار کوع کے وقت رفع بدین قبیل فرمات 20 حسزت عبداللہ بن مسعود طرف رکوع کے وقت رفع بدین قبیل فرمات 21 خلفاء راشدین رکوع کے وقت رفع بدین قبیل فرماتے تھے 22 عشر ق مبشرہ رکوع کے وقت رفع بدین قبیل فرماتے تھے۔ 23 حسزت عبداللہ بن مسعود طرف کا ارشاد کر رسول اللہ بھے نے رفع فرما ٹا جھوڑ ویا تھا 24 عبداللہ بن عمر ض الذم باک روایت سے رفع بدید پر استدال ال بوجوہ باطل 24 عبداللہ بن عمر ض الذم باک روایت سے رفع بدید پر استدال ال بوجوہ باطل 25 حسزت بجابد کا ارشاد میں نے کی سال حسزت عبداللہ بن عمر کی افتذاء تیں اماز اداکی			
20 حضرت عبداللہ بن مسعود علی رکوع کے وقت رفع پرین کیش فرماتے 43 خانفاء راشدین رکوع کے وقت رفع پرین ٹیش فرماتے تھے 24 عشرۃ ہمشرہ رکوع کے وقت رفع پرین ٹیش فرماتے تھے۔ 25 حضرت عبداللہ بن مسعود علیہ کا ارشاد کے رسول اللہ بھی نے رفع فرما ٹا جھوڑ ویا تھا 27 عبداللہ بن عمر ض مدج بی کی وایت سے رفع پرید پراستد لال ہوجوہ باطل 28 حضرت بجابہ کا ارشاد ش نے کی سال حضرت عبداللہ بن عمر کی افتذاء ش ادادا کی 29 حضرت بجابہ کا ارشاد ش نے کی سال حضرت عبداللہ بن عمر کی افتذاء ش ادادا کی	41		
21 طاغا مراشدین رکوع کے وقت رفع پدین نہیں قرماتے تھے ۔ 21 عشرۃ مہترہ رکوع کے وقت رفع پدین نہیں قرماتے تھے ۔ 22 عشرۃ مہترہ رکوع کے وقت رفع پدین نہیں قرماتے تھے ۔ . 23 حضرت عبداللہ بن معود ہوں کا ارشاد کررسول اللہ ﷺ نے رفع فرما ٹا تھوڑ ویا تھا ۔ 24 عبداللہ بن عمر کی اوقت ہے رفع پدید پر استدلال بوجوہ باطل ۔ 25 حضرت مجاہد کا ارشاد میں نے کی سال حضرت عبداللہ بن عمر کی افتذاء تیں تمارا دادا کی ۔ 25	42		
22 عشرة بہشرہ رکوع کے وقت رفع پدین میں فرماتے تھے۔ ۔ 23 حضرت عبد اللہ بن مسعود باللہ کا ارشاد کررسول اللہ کے نے رفع فرما نا چھوڑ دیا تھا 24 عبد اللہ بن عمر من مذہب کی روایت سے رفع پدیہ پر استدلال بوجوہ باطل 25 حضرت تجاہد کا ارشاد میں نے کئی سال حضرت عبد اللہ بن عمر کی اقتداء میں نماز اوا کی	43		TO SHARE
23 حصرت عبد الله بن مسعود على كارشاوكرسول الله الله في قرمانا تجور اياتها 24 عبد الله بن عمر من مدمها كي روايت سي رفع يديه بداستدلال بوجوه بإطل 25 حصرت تجابد كارشاوش في كل سال حصرت عبد الله بن عمر كي اقتداء عن المازاداكي	44		OF THE PARTY OF
24 عبدالله بن عمر خل مد مبرا كروايت سد فع يديه بداستدلال بوجوه باطل 47 25 حضرت مجابد كارشاد مال المال			THE RESERVE OF THE PERSON NAMED IN
25 حضرت جابد كارشاويس في كل سال حضرت عبدالله بن عمرى اقتداء على المازاواك	47		
		ھے۔ جواند کا ارشاد میں نے گئی سال حضرے عبد اللہ بن عمر کی افتاد او میں نماز اوا کی	25
	47		

ازالة الرين عنمسئلة ترك رفع اليذين

تصنيف:

ع: ايريل 2007

بهت: روپ اشر: سیدشهاب الدین شاه ضیاف کوم بیکی کیشنز پاکستان

0333- 5166587 - Fax 051-4580404 Email:ziauloom@isb.paknet.com.pk

رابطه:

یے شاراہل علم صحابہ کرام اور تا بعین اس کے (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین کرنے کے) قائل ہیں اور بہی سفیان توری اور اہل کوفہ کا قول ہے امام تریزی کا بینو ہے کسی غیر مقلد نے ذکر نہیں کیا۔ لہنداسب پر تو بدلازم ہوئی۔ اگر سہوا جھوڑا تو اللہ تعالیٰ آپ کو اور دیگر غیر مقلدوں کو ہدایت دے۔

ع لوصیادا پنے جال ہیں آگیا۔ اور شق ٹانی دوسرون پر بے جائنقید کیوں مقاد اپنے آپ کو اہل صدیث کہلاتے ہیں اور ان کا میڈوں کے دہم صرف صدیث پر عمل کرتے ہیں صدیث کہلاتے ہیں اور ان کا تول شلیم نہیں کرتے ہم نے رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین نہ کرنے پر حضرت ہراء بن عازب کی صدیث ذکری جوان کی خواہشات کے خلاف تھی تو حدیث شریف کو چھوڑ کر امام ابوداؤد کے قول کا خواہشات کے خلاف تھی تو حدیث شریف کو چھوڑ کر امام ابوداؤد کے قول کا سہارا لینے کی لاحاصل کوشش کی ہے۔

ع میں ادھرے آیا تو وہ ادھرے لکل گیا

نو ف: بيرے ـ "قال ابودائود روى هذا الحديث هيثم و خالد وابن ادريس عن يزيد لم يذكروا ثم لايعود "

اس عبارت سے صرف اتنی بات معلوم ہوتی ہے کہ بعض رواۃ نے مکمل جدیث : کر کی ہے اور بعض نے تمام حدیث ذکر نہیں کی تواس میں کوئی حرج نہیں اور نہ ہی پیضروری ہے کہ ہرراوی مکمل حدیث بیان کر ہے بھی نمام حدیث بیان کر ہے بھی بعض راوی ذکر کر دیتے ہیں اور بعض کی غرض چونگہ بعض حدیث ہوتی تو وہ حدیث کا اتنا حصہ بیان کرتے ہیں جس سے ان کے حدیث ہوتی تو وہ حدیث کا اتنا حصہ بیان کرتے ہیں جس سے ان

ہ مولوی صاحب چھوڑ گئے ہیں اگرانہوں نے جان یو جھ کرچھوڑا ہے تو انہیں ا تو بہ کرنی چاہیے اگر سہوا چھوڑ دیا ہے تو اللہ تعالی ان کومعاف فرمائے۔''

میں پوچھتا ہوں کہ کسی محدث کے نوٹ کا ترک گناہ اور ترک ہے تو بہلازم ہے بینہیں اگر ترک گناہ ہے تو امام تر مذی رحمہ اللہ تعالی نے ترک رفع بدین کی حدیث پر نوٹ ذکر کیا ہے جسے سب غیر مقلد بمع حدیث کے چھوڑ گئے ہیں سب پر تو بہلازم ہے۔

حديث اورنو ك ملاحظه مو:

"حدثنا هنادنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالرحد ن بن الاسود عن علقمة قال قال عبدالله بن مسعود الا اصلى بكم صلوة رسول الله ملية فصلى فلم يرفع يديه الا في اول مرة وفي الباب عن البراء بن عازب"

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ نے فر مایا کہ میں تمہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز جیسی نماز پڑھ کرنہ دکھا وَں پھر آپ نے نے نماز پڑھی اور پہلی مرتبہ (تنکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کرنے کے علاوہ کسی اور جگہ رفع یدین نہ فر مایا اس حدیث شریف کو ذکر کرنے کے بعد امام تر مذی بیانوٹ تحریفر مایا ہے۔

"قال ابوعیسی حدیث ابن مسعود حدیث حسن و به یقول غیر واحد من اهل العلم من اصحاب النبی علی و التابعین و هو قول سفان و اهل الکوفة "ر ترمدی جلد اوّل) الم تر ندی نے فر مایا ہے کہ حضرت ابن مسعود کی حدیث حسن ہاور

4

ازالة الرين

موضوع ہونے میں زمین وآسان کا فرق ہے حدیث سیجے اور موضوع دونوں ابتداء اور انتہاء کے کنارول پرواقع ہیں سب سے اعلیٰ سیجے اور سب سے بدتر موضوع اور درمیان میں بہت اقسام حدیث ہیں سیجے لذاتہ کے بعد سیجے لغیر ہ ہے، پھرحسن لذاتہ ، پھرحسن لغیر ہ وغیر ھا بیسنب مصحد تبے بھا ہیں۔

یہ کہنا کہ کسی حدیث سے صحت کی نفی سے وہ باطل اور مردود ہوجاتی ہے اور قابل استدلال نہیں رہتی ایسی کھلی جہالت اور صلالت ہے جسے علم حدیث سے ادنی تعلق بھی ہواس کا ذہن اس واضح جہالت کی جانب نہ جائیگا

تصریحات ائمه تحدثین ماحظه بول_

امام ابن حجرعسقلانى القول المسدوفى الذبعن منداحد بين فرمات بين ـ
" لايلزم من كون الحديث لم يصح أن يكون موضوعا"
القول السدد من ٢٠ بحواله مير المين

یعنی مدیث کے میچ نہ ہونے ہے موضوع ہونالازم نہیں آتا۔ مرقاق شرح مشکلوق میں ہے۔

" وقول من يقول في حديث الدلم يصح ان سلم لم يقدح لان الحجية لاتتوقف على الصحة بل الحسن كاف "

(مرقاة شرح مشكوة ج ٣ ص ١٨)

المستعنی سی حدیث کی نسبت کہنے والے کا بیکہنا کہ وہ صحیح نہیں اگر مان ایا جائے ہوئے ہوئے کہنا کہ وہ صحیح نہیں اگر مان ایا جائے تاہم کا تاہم کی ہے جائے تو بی ہے جائے تو بی ہے سیدنور الدین علی سمہو دی فر ماتے ہیں۔

" قد يكون غير صحيح وهو صالح للاحتجاج به

الاالـة الرين

ی غرض متعلق ہواس کی کثر ت ہے مثالیں کتب حدیث میں موجود ہیں۔ نیز معارضہ بالقلب بھی امام ابوداؤد کی عبارت پرموجود ہے کہ ابن عدی نے کامل میں ذکر کیا ہے۔

"رواه هیشم و شریک و جماعة معهم عن یزید باسناده و قالوا فیه ثم لم یعد" (کامل ابن عدی بحواله عمدة القاری)

' پھرامام ابوداؤدا تی حدیث کوایک دوسری سند سے روایت کیا ہے اوراس کے آخر میں لکھتے ہیں قبال ابو داؤد و هذا الحدیث لیس بصحیح " اب عجیب بات سے کہ امام ابوداؤوتو بیررو اینتیں روکرنے کے لئے لے کرآئے ہیں اور مولوی صاحب نے انہیں اپنی رائے کی دلیلیں بنالیاً۔"

ائکہ محدثین رضوان الدیم اجمین کا کسی حدیث کے متعلق بیر فرمانا کہ بیہ حدیث سے متعلق بیر فرمانا کہ بیہ حدیث سے حب اس کا بیہ معنی نہیں ہوتا کہ بیہ غلط باطل اور مردود ہے اور قابل استدلال نہیں بلکہ مسیح محدثین کی اصطلاح میں ایک بلند پایہ اور اعلی درجہ کی حدیث ہے جس کے تحقق کے شرائط دشو ار اور سخت اور موانع بسیار حدیث میں ان سب کا اجتماع اور سب کا ارتفاع کم ہوتا ہے محدثین سے محدیث میں ان سب کا اجتماع اور سب کا ارتفاع کم ہوتا ہے محدثین سے نزد کیک جب ان باتوں میں کہیں بھی کی ہوتو فر ما دیتے ہیں کہ حدیث سے نہیں بھی کی ہوتو فر ما دیتے ہیں کہ حدیث میں نہیں بھی کی ہوتو فر ما دیتے ہیں کہ حدیث میں نہیں بھی کی ہوتو فر ما دیتے ہیں کہ حدیث میں نہیں بھی کی۔

محت مدیث کی تفی سے بیلازم بیس آتا کروه مدیث موضوع اور باطل و مردود ہنواور قابل استدلال نہ ہو بلکہ حدیث کے سیح نہ ہونے اور

12

اذالة الرين

ای صفحہ کی سطرنبر ۱۵ پراسم گرامی غلط تحریر کیا ہے دونوں مقام پر لکھا ہے قال اس میں بھی اب و دائے و مقام چرت ہے کہ جوابیا معروف اسم گرامی جو قر آن میں بھی ند کورا درعوام اور بچ بھی جس کی کتابت اور تلفظ سچے کرتے جواس سے بے خبر اسے بھی ابودا وُ دشریف نے نہم کا دعویٰ ہے۔

غلطی نمبر 7: 'لفظر فعیدین ندکرے غیر مقلدصاحب نے اے مؤنث سمجھ لیاہے۔ صفحہ نمبر ۲کی سطر ۱۹ میں لکھاہے۔

''ان احادیث میں بیہ بات کہاں لکھی ہوئی ہے کہ رفع نیدین منسوخ ہو چکی ہے۔اوراس بات کی کیادلیل ہے کہ بیدروآیات بعد کی ہیں۔''

اگر ننخ یا عدم ننخ کے لئے حدیث میں لکھا ہوا ہونا ضروری ہے تو غیرمقلدصاحب بتا کیں بیان احادیث میں کہاں لکھا ہوا کہ بیمنسوخ نہیں جوآپ کا مدعیٰ ہے۔

بهم نے ائمہ حدیث کے اقوال نقل کئے تھے کہ رفع یدین کا تھم منسوخ ہونا ہے غیر مقلدصا حب کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں ناقل ہوں مدعی نہیں ناقل سے خیر مقلدصا حب کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں ناقل ہوں مدعی نہیں ناقل سے خین طلب کی جاتی ہے بشر طیکہ نقل کی صحت سائل کو معلوم نہ ہودلیل مرحی سے طلب کی جاتی ہے آپ سی سی عالم دین سے قواعد بحث کی تعلیم حاصل کرلیں۔ مناظر ہ رشید یہ میں ہے۔ "وید واخذ ای الحصم بتصحیح النقل من کتاب او ثقة ان نقل شیئا و بالتنبیه او الدلیل ان ادعلی بدیھیا حفیا او نظریا مجھولا"

اذالة الرين الصحيح والضعيف اذالحسن رتبة بين الصحيح والضعيف المنادي ال

"حکم بعدم صحت کردن بحسب اصطلاح محدثین غرابت ندارد چه صحت درحدیث چنانچه در مقدمه معلوم شد درجه اعلی است دائره آن تنگ تر جمیع احادیث که در کتب مذکور است حتی دریس شش کتاب که انوا صحاح سته گویند هم به اصطلاح ایشان صحیح نیست بلکه تسمیه آنها صحاح باعتبار تغلیب است . (شرح صواط مستقیم ص ۵۰۳)

صحیح ہونااس کااعلیٰ ترین درجہ ہے۔جیسا کہ مقدمہ میں معلوم ہو چکاہے۔اور اس کا دائر ہ نہایت ہی ننگ ہے تمام اعادیث جو کتابوں میں مذکور ہیں حتی کہ ان چھ کتب میں بھی جن کوصحاح ستہ کہا جاتا ہے محدثین کی اصطلاح کے مطابق صحیح نہیں ہیں بلکہ ان کو تعلیماً صحیح کہا جاتا ہے۔

محدّثین کرام کی تقریحات سے قول مردود'' حفرت براء بن عازب رہے کے دوایت کوام ابوداؤد نے ھندا المحدیث لیس بصحیح کرکرددکر دیا ہے'' باطل ہوا۔

غلطی نسبز 6: امام ابوداؤدایک بلند پایدمعروف محدث بین غیرمقلد مضمون نویس نے سرمقلد مضمون نویس نے سرا مرتبراا پرآپ کااسم گرامی غلط تحریر کیا ہے بول ہی

وشيديه ص ٢٠٠١)